عظمت کے نقوش

بطلِ حریت، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں

سید یونس الحسنی مرحوم

تو کہ اقلیمِ خطابت کا شہنشاہ بھی تھا
اک قلندر کی طرح مرد خود آگاہ بھی تھا
ایک درویشِ خدا مست و بہی خواہ بھی تھا
ہمرہِ تیغِ زباں سیّدِ جنگاہ بھی تھا

تو نے مجبور زبانوں کو نوا دی جس دم
انقلابات کے تذکار تھے گردن زدنی
جس نے آزاد فضاؤں کا کبھی نام لیا
اس پہ تیار تھی ہر وقت ہی نیزے کی انی

لوحِ تاریخ پہ کندہ تیری عظمت کے نقوش
تو نے یخ بستہ عزائم کو حرارت بخشی
خال و خد ملتِ ترساں کے سنوارے تو نے
حریت کیش رفیقوں کو جسارت بخشی

عرصۂ جہد کو پُر کیف کیا تھا تُو نے
چشمۂ علم کو عرفان دیا تھا تُو نے
تختِ افرنگ کی زنجیرِ غلامی کاٹی
ملت پاک کا ہر چاک سیا تھا تُو نے

(اگست ۱۹۸۸ء)